گرینج مین ٹائم Greenidge Mean Time(G.M.T)

انصاری حفیظ الرحمٰن

سیریل نمبر 76، پلاٹ نمبر 55، انصار کالونی، نیا پورہ وارڈ، مالیگاؤں، ناسک (مہاراشٹر)

گرینج: لندن کے نارتھ ایسٹ میں برطانیہ کا اہم اور ممتاز شہر ہے۔ ساری دنیا کے اوقات کا نظام نظم ونسق کے ساتھ چلتا ہے اس لیے پوری دنیا میں گرینج کو اس مقصد کے تحت معیاری شہر مانا گیا ہے۔ معیاری شہر مقرر ہوجانے کے بعد ایک بین الاقوامی معیاری خط کا تعین کرنا ضروری ہوگیا تھا۔

خطِ نصف النہارِ اعظم (Prime Meridian): ۱۸ویں صدی عیسوی میں جان ہیری سن (پیشے سے بڑھئی تھا) نے جہاز رانی میں ملاحوں، کپتانوں، بحری جہازوں کے Rout سمت نمایاں قطب نما کے متعلق سوچنا شروع کردیا تھا۔ انھوں نے دن رات محنت کرکے مختلف گھڑیوں اور سمت نماؤں کے Prototype بنائے۔ ملاحوں کی خاطر آپ نے سمندری نقشے اور ماڈل H4 بنایا تھا جو کہ جہاز رانی میں سنگِ میل ثابت ہوئے۔ جہاز رانوں کا قطب نما (Mariner's Campass) ماڈل H4 ہی کی ترقی یافتہ شکل ہے۔ یہ آلہ واٹر پروف بھی تھا اور اس ایجاد پر ان کو انعامات سے بھی نوازا گیا تھا۔

John Beedle کی خدمات: جان ہیری سن کے ساتھ کام کرتے کرتے اس تعلق سے بہت ساری باتیں جان گیا تھا۔ خود بھی بحری سفر میں ماہر تھا۔ جان ہیری سن کے اصولوں کو بنیاد بنا کر جان بیڈل نے مقناطیسی سوئی بنائی۔ یہ شمال وجنوب کی طرف واضح اشارہ کرتی تھی۔ جان ہیری سن کے Rout اور سمندری نقشوں میں اصلاحات بھی کیں۔ ہیری سن کے علامتی نقشے میں بعض نئی علامتوں کا اضافہ کردیا تھا۔ مختصر اتنا تھا کہ اپنی تمام تر کاوشوں کو وہ جان ہیری سن کا ہی مرہونِ منت مانتا تھا۔ جان بیڈل کا ٹرانزٹ سرکل Transil Circle بہت مقبول ہوا۔

انٹرنیشنل میری ڈین کانفرنس: ۱۸۸۴ء میں امریکہ میں خط نصف النہار کا تعین کرنے کے لیے ۲۵ ممالک کے ماہرین فلکیات، دانشور، نجومی نقشہ خواں، انجینئرس اور آرکی ٹکٹ کو مدعو کیا گیا تھا۔ دنیا کے سارے ممالک کو شمسی اوقات کی سنگل لڑی میں پرونا ہی ان کا مقصد تھا۔

اس میٹنگ میں تمام ہی شرکا کی نظریں ساتویں شاہی نجومی کے افکار وخیالات پر آکر ٹک گئیں۔ دانشوروں نے جان بیڈل کے ۱۸۵۰ء میں بنائے گئے ٹرانزٹ سرکل کو موضوع بنا کر مباحث کیے۔ نتائج اخذ کیے۔ جان بیڈل کے ٹرانزٹ سرکل کا طول البلد صفر درجہ اور عرض البلد کا شمار "38–28–"51 تھا۔ ۲ مقامات کو طول البلد صفر کے لیے موزوں مانا گیا۔ (۱) سان ڈومنگو (۲) گرینج۔ ان دونوں میں گرینج کا مقام طے پایا کیونکہ (الف) ۱۹ویں صدی تک بشمول برطانیہ و امریکہ ۲ے فیصد ممالک نے گرینج ہی کو صفر درجہ طول البلد کے لیے موزوں مانا تھا جب کہ کم ممالک نے سان ڈومنگو کو معیار مانا تھا۔ (ب) ۱۹ویں صدی سے قبل کی کتابوں میں معیاری مقام گرینج ہی کو مانا اور لکھا گیا ہے۔

مشاہدہ گاہ Observatory: اجرام فلکی اور دیگر آسمانی مشاہدات کے لیے یہاں شاہی مشاہدہ گاہ (Royal Observetor کا قیام عمل میں آیا۔ جس وسیع عمارت میں یہ

مشاہدہ گاہ ہے وہاں شمالاً جنوباً ایک بہت ہی واضح اور روشن خط کھینچا گیا ہے اگر کوئی اس خط پر کھڑا ہو تو اس کا ایک پیر زمین کے مشرقی نصف کرہ میں اور دوسرا پیر مغربی نصف کرہ میں ہوگا۔

گرینچ کی دیگر خصوصیات: (الف) ساری دنیا میں گرینچ کے وقت کے مطابق گھڑیاں درست کی جاتی ہیں۔ (ب) مشہور بندرگاہ اور تجارتی مرکز ہے (ت) Rutger's University برٹش نیوی اسکول۔ یہاں تعلیم و تربیت میں اعلیٰ مقام رکھتی ہیں۔ (ث) برٹش نیوی اسکول کا محل وقوع بہت خوبصورت ہے۔ دور تک پھیلے ہوئے سبزلان۔ مرغزاروں میں Cow Boys اور ان کی گھڑسواری کا دلفریب منظر ہے۔ Cow Boys وائلن گٹار اور دیگر سازوں پر خوبصورت راگ راگنیاں بھی گاتے ہیں (ج) کوہساروں کے نزدیک گزرتے تو قل قل کرتے ٹھنڈے پانی کے جھرنے چشمے اور ان پر ٹھہرے اور اٹھکیلیاں کرتے خوبصورت رنگا رنگ پرندے آنکھوں میں بس جاتے ہیں۔ جی چاہتا ہے بس اسی جگہ کے ہو کر رہ جائیں (ہ)

کرائسٹ چرچ کالج آکسفورڈ کے زیر انصرام جاری ہے اس کا فن تعمیر دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ نظریۂ ارتقا (Human Evolution) کے بانی چارلس ڈارون صاحب نے ۱۸۲۸ء سے ۱۸۳۱ء تک اسی جگہ تعلیم حاصل کی تھی۔ یہاں کی لائبریری میں نایاب اور کمیاب کتابوں اور میگزین کی تعداد لاکھوں تک ہے۔ ۱۵۸۱ء میں آکسفورڈ نے اپنا نجی پریس جاری کیا تو کرائسٹ چرچ کے طلبا و طالبات کو بے شمار تعلیمی سہولتیں میسر آگئیں۔ اطراف و اکناف میں امپریل کالج روٹ گرس یونیورسٹی اور کیتھیڈرل کالج پوری آن بان سے طالبان علم کی پیاس بجھا رہے ہیں۔ ۱۲۸۴ء میں قلعہ ماونڈ کے پاس سب سے قدیم کالج ''پیٹر ہاؤس'' کا قیام عمل میں آیا تھا اس کے بعد کوئنس کالج نیو جانسن کالج کنگس کالج چیپل وجود میں آئے۔

کنگس کالج چیپل کا سنگِ بنیاد ہینری ششم Henery-VI کے ہاتھوں رکھا گیا تھا۔

○○

جوابات ''معلومات کی کسوٹی''

۱۔ معجزہ	۱۱۔ نوری سال (Light Year)
۲۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ	۱۲۔ ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا
۳۔ کھڑی بولی	۱۳۔ بھاگلپور
۴۔ پنڈت مدن موہن مالویہ	۱۴۔ ڈاکٹر سید ظہور قاسم
۵۔ ۱۹۶۲ء	۱۵۔ ولیم ہاروے
۶۔ سکریٹری جنرل	۱۶۔ بہادر شاہ ظفر
۷۔ ہیگ (نیدرلینڈ)	۱۷۔ SRO (اِسرو)
۸۔ آنجہانی اٹل بہاری واجپئی	۱۸۔ سامنت گویل
۹۔ والٹ ڈزنی (Walt Disney)	۱۹۔ قومی اقلیتی کمیشن (NMC)
۱۰۔ راجہ رام موہن رائے	۲۰۔ ہائیڈروجن

جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (۴۷)

۱۔ بلبل
۲۔ صیّاد
۳۔ جہاں
۴۔ پاس
۵۔ خون
۶۔ نظر
۷۔ دوستی
۸۔ فضا
۹۔ کفر
۱۰۔ زندگی